

NAME - Shoaib Khalid NOA (Mock) 77

16-6-2023

LMS ID - 28296 Islamic Study

Batch - 331

(1)

تاریخ: / /

سوال نمبر 2

اسلام کا مفہوم کیا ہے؟ اسلام کی امتیازی خصوصیات

بیان کریں دین کی اصطلاح انسانی زندگی میں اہمیت بیان

کون

اسلام کیا ہے

لفظی معنی اسلام عربی زبان کا لفظ ہے

جس کے لفظی معنی (صمن سلامتی کے

ہیں اور اطاعت کرنا کے ہیں

اولیٰ معنی اس کا اولیٰ مفہوم اپنے آپ

کو اللہ کے سپرد کر دینا کے ہیں اور اپنی

خواہشات کو قابو میں رکھنا کے ہیں

شرعی معنی اسلام میں کھوئی ذبردستی نہیں ہے

کوئی اسلام قبول کرے یا نہ کرے اسلام اس

بات پر ذور نہیں دیتا ہے

مفہوم سے تھک چوبہرا ہو گئی ہے

مفہوم

نہلی گمراہی سے

اسلام ایک مکمل ماباطحیات

ہے جو زندگی گزارنے کا طریقہ بتا دیتا ہے

اسلام عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے

عبادت میں نماز روزہ زکوٰۃ اور
 حج وغیرہ آجاتے ہیں
 جبکہ عقائد میں افداقیات انسانی
 حقوق اور زندگی گزارنے کے اصول
 شامل ہیں

اسلام ایک مکمل دین ہے جس
 میں زندگی تمام تہذیبوں کا احاطہ کیا
 جاتا ہے جبکہ مذہب دین کا حصہ ہوتا
 ہے طہارت صلیب اور چھوٹا حصہ ہے جو دین
 میں شامل ہے دینا میں جتنے بھی لوگ
 ہیں وہ مذاہب کو مانتے ہیں جبکہ اسلام
 کو ماننے والے مذہب کو نہیں مانتا کیونکہ کہ
 وہ صرف عبادات کے مجموعے
 کا نام ہے جبکہ اسلام میں عبادات
 اور اخلاقیات دونوں آجاتے
 ہیں

اسلام کی امتیازی خصوصیات

عالمگیر مذہب (2)

اسلام ایک عالمگیر مذہب
 جو پوری انسانیت سے آگے نہیں
 تمام انسان اور مخلوقات شامل ہیں

جبکہ اسلام سے پہلے جو بھی مذاہب آئے وہ
 کسی خاص قوم کے لیے تھے یا خاص
 علاقے کے لیے ہوتے تھے
 جبکہ اسلام ایسا نہیں ہے
 یہ دنیا میں ہر قوم تمام مخلوقات
 کے لیے ہے

② مساوات کا درس

اسلام ایسا عزیز ہے جس میں
 مساوات کا درس ملتا ہے کہ میان
 ہر سب برابر ہیں جبکہ دوسرے مذاہب میں
 ایسا نہیں ہے۔ نینو عزیز قوموں میں
 تقسیم ہے یہ کہ جسے تشویر شگشتی اور ویش
 عیسائیت میں عیسائیں اپنے آپ
 کو اعلیٰ سمجھتے ہیں

جبکہ اسلام میں سب برابر ہیں اور
 سب ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں
 چاہے تم غنی ہو یا اہلیرسب ایک ہی
 صف میں کھڑے ہوتے ہیں

(3) نبی عن المنکر کا حکم

اسلام میں نبی عن المنکر کا
حکم دیا جاتا ہے جس میں برائی سے
دو کا جاتا ہے اور نیکی کا حکم دیا جاتا ہے
تاکہ لوگ برائی سے بچیں اور نیکی
کی طرف داغ بیلوں اور معاشرے
اجوائی کا ماحول بنا رہے کیونکہ جب لوگ
برائی کی طرف داغ بیلتے ہیں تو معاشرے
میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور جرائم
بڑھتے ہیں

(4) ~~تمام مذاہب کو ماننا ہے~~

اسلام ایسا مذہب
ہے جو دوسرے مذاہب کے خلاف
بات کرنے سے منع کرتا ہے
مفوم ہے

وہ کسی کے چھوٹے خوا کو
برائے کہو وہ ہمیں دے حقیقی خدا کو برائے
کا

(5)

تاریخ: / /

انسانی زندگی پر اثرات

① بیماری کا جذبہ

جو شخص دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے اس میں بیماری کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا ہے صرف اللہ سے ڈرتا ہے اور کہتا ہے کہ زندگی اور موت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے

② خودداری

اس میں خودداری کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ وہ صرف نماز میں خدا کے آگے سر جھکاتا ہے اور کسی کے آگے وہ سر نہیں جھکاتا ہے اور اقتدار اعلیٰ کا مالک وہ اللہ تعالیٰ تھا کہ سمجھتا ہے اس کے نزدیک اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہوتا ہے

③ بھائی چارہ

اسلام میں بھائی چارہ سے ماورس
 ملتا ہے کیونکہ مسلمان پانچ وقت کی
 نماز پڑھتے ہیں اور پانچ وقت سب
 اکٹھے ملتے ہیں جس سے بھائی چارہ بڑھتا
 ہے اور ایک دوسرے کے دکھ سہی کا پتہ
 چلتا ہے جس سے مزہ ایک
 دوسرے کی ہمد کرتا ہے

④ غرور تکبر کا خاتمہ

اسلام میں داخل ہونے
 کے بعد بندے سے غرور و تکبر کا خاتمہ
 ہو جاتا ہے کیونکہ وہ پانچ وقت
 کی نماز ادا کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے جس سے
 انہی کے اند غرور جاتا ہے رہتا ہے اور وہ
 دنیاوی خدمت کو ترک کر دیتا ہے

⑤ عجز و انکساری

عجز انسان پانچ وقت کی نماز
 پڑھ کر شریف النفس بن جاتا ہے اور اس
 میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے اور
 اس میں تقویٰ پیدا ہوتی ہے

سوال نمبر 4

اسلام ایک حقوقی انسانیت حقوق کا نظام ہے
اسلام کا یہ نظام عورتوں کے حقوق تقدیس کو ضروری بنانا
یہ وضاحت کریں

جواب۔

دنیا میں کوئی ایسا نظام نہیں ہے
جس نے انسانی حقوق کے بارے میں
انہی بات کی ہو جتنی دین اسلام نے
کی ہے دنیا کو اسلام سے پہلے انسانی
حقوق کا گویا علم تک نہیں تھا انسان
تو تھے مگر ان کے حقوق کا کوئی نظام
نہیں تھا

اسلام جس حقوق کو پہلے دے
وگا یہ مغرب کو اور دنیا کو اب
سنہ چل رہا ہے میگنا کارڈ اور ¹²⁰⁰ کئی
ظہر انسانی حقوق کا بہلا جا رہا ہے
گیا

یہ سب حقوق مغرب کو کسی
نہ کسی قربانی کے بعد ملے ہیں جبکہ
اسلام نے بغیر قربانی کے انسان کو
یہ حقوق دیے ہیں جن کے یہ

جن کے لیے انسان نے کوئی قربانی نہیں

دی ہے

دنیا میں انسان حقوق کے لیے بنایا
 گیا تھا تو قتم ہو سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا قرآن
 صحت دے جانے والے حقوق یوم آخرت
 تک ختم نہیں ہو سکتے ہیں
 گویا دنیا تو قتم ہو سکتی ہے مگر یہ حقوق
 ختم نہیں ہو سکتے ہیں

اسلام میں انسانی حقوق

(1) اقلیتوں کے حقوق

اسلام اور مذہب سے جو اسلامی

بیانات ملے ہیں رہنے والے غیر مسلم کو مکمل اجازت
 دیتا ہے کہ وہ کہہ وہ صرفی سے زندگی گزاریں
 اور صرفی سے کاروبار کریں ان کی جو بھی صرفی
 ہو اس طرح رہیں اور ان کو عبادت
 کا بھی اسلام حق دیتا ہے

(2) غلاموں کے حقوق

اسلام میں غلاموں
 کے حقوق کے بارے میں بھی کھل کر
 بات کی گئی ہے کہ ان کو بھی انسانوں

کی طرح حقوق دے جائیں جس طرح
حضرت عمر نے فرمایا تھا کہ کسی کو صحت نہیں
کہ وہ کسی کو غلام بنائے کیونکہ ان کی ماؤں
نے ان کو آزار پیدا کیا ہے^۶
صغور کا فرمان ہے اپنے غلاموں کو وہ کھلاؤ
جو تم اپنے لیے بند کرتے ہو اور ان کو وہ کھلا دینا
جو اپنے لیے بند کرتے ہو^۶

(3) جانوروں کے حقوق

جہاں انسانوں کے حقوق کی
بات ہو رہی ہو وہاں یہ صغور نے جانوروں
سے بھی محبت کا درس دیا ہے ہر ایک شخص
اونٹ کو مار رہا تھا آپ نے اس کو ایسا کرنے
سے منع فرمایا

(4) بچوں سے محبت

آپ کا فرمان ہے جو شخص
اپنے بچوں سے ستفہقت اور بڑوں کا احترام
نہیں کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے

(5) لکھنؤ کے حقوق

اسلام نے جہاں دوسرے انسانوں
کے حقوق کی بات ہے وہاں پر یہ بھی فرمایا ہے

صحیحے شک نے طمسائے کو اللہ تعالیٰ
وراثت میں حق زند سے دے

اسلام میں عورت کا مقام

اسلام سے قبل معائنہ

جسالت میں تھا اس وقت عورت
کی کوئی قدر و منزلت نہیں تھی اس کو کوئی
مقام نہیں دیا گیا تھا

عرب میں عورت کو پیدا ہوتے ہی درگور
مرد دیا جاتا تھا

ہندوستان میں عورت کو شوہر کے ساتھ
بستی رسم کی وجہ سے زندہ جلادیا جاتا تھا
عیسائیت میں عورت کو ذمہ دار ٹھہرایا
گیا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان زمین
پر بھی آیا ہے

یونان میں عورت کو حقیر سمجھا
جاتا تھا اور شنگی عورت کو گھیلوں میں بھیجاتا تھا
ہماں تک کہ جس طرح مال و دولت کی
تقسیم ہوتی ہے اس طرح عورت کو بھی وراثت
کی جاتی تھی جسے والد کے بعد پٹاھاں کا مالک ہے
شوہر کے بعد شوہر کا بھائی عورت کا مالک
ہے

عورتوں کے حقوق

① بطور ماں

عورت کو بطور ماں اسلام نے
بہت بڑا مقام دیا ہے اسلام کے مطابق
کے مطابق جس نے ماں باپ کا احترام
نہیں کیا جنت میں اس کا کوئی حق
نہیں ہے

جنت ماں کے قدموں تلے ہے

② بطور بیٹی

اسلام سے پہلے عورتوں کو جہاں
پر وراثت کے طور پر متفلسف کیا جاتا تھا اب
اسلام نے عورت کو وراثت کا حقدار
کھڑا دیا ہے اس کو باپ کی جائیداد
میں حصہ ملے گا

③ عورت بطور بیوی

جہاں پر عورتوں کو شوہر
کی وفات کے بعد حلال دیا جاتا تھا وہاں
پر اب ہندو اسلام نے بیوی کے
حقوق متعارف کرادے ہیں
آج کل کے زمانے میں اپنی بیویوں

کے ساتھ بہترین سلوک اور رکھو۔

(4) وراثت میں حقوق

عورت کو باقی مذاہب میں
 وراثت کے حق سے محروم رکھا گیا ہے جبکہ
 اسلام نے عورت کو بھائی باپ اور شوہر
 کی جائیداد میں برابر کا حق قرار دیا ہے
 جب شوہر کو اتنے حقوق حاصل نہیں ہیں

سو الہیر 5

اسلام کے تمدنی اور ثقافت کی وضاحت کریں۔ اس کے بنیادی اجزاء کی وضاحت کریں یہ نظام کیسے انسان کی شخصیت اور معاشرے کے تکمیل میں کردار ادا کر سکتا ہے

کلچر (ثقافت)

کلچر (اطنی زبان کا لفظ ہے

جس کا مطلب ہے پڑھنا بھولنا پھولنا

یہ زندگی گزارنے کا طریقہ ہے

کلچر میں علم، عقیدہ، فن، افلاک، مذہب

ذہان، قانون، رسم اور وہ تمام عادات

اور طریقے شامل ہیں جو انسان علاقے

معاشرے کے رکن کے کسی شخصیت سے اختیار کرتا

ہے

کلچر کے دو بنیادی اجزاء ہیں

① مادی اجزاء

② غیر مادی اجزاء

مادی اجزاء

وہ اجزاء جس کا تعلق مادی

جسم سے ہے مثلاً ایسی چیزیں جس

کو ہم

جن کو ہم دیکھ دیکھ سکتے ہیں ان سے
 ہوں اور محسوس کر سکتے ہوں
 ان کو مادی اجزاء کہتے ہیں مثلاً گوکڑے
 اور گھانا وغیرہ
 غیر مادی اجزاء

اسے اجزاء جس کا تعلق
 مادی جسم سے نہیں ہے اور ان
 کو نہ دیکھا جاسکتا ہے اور نہ یا تمہے لگایا
 جاسکتا ہے مثلاً عبادت اخلاقیات
 اور نظریات غیر مادی اجزاء ہیں

تمدنی

تمدنی عربی زبان کا لفظ ہے
 جس کے معنی ترقی کے ہیں
 تمدنی کے لغوی معنی برودقت کی
 کاٹ بھانٹ کرنا ہے اخلاق کی اصلاح کرنا
 اور منوارنا عیوب دور کرنا اور کئی کئی
 چیزیں کرنا اور پاک صاف کرنا ہے
 جب بھی شے کھری گئی اور اپنایا جائے
 اسے تمدنی کہتے ہیں
 لوگوں کی ذہنی اور تقاضی ترقی
 کا لمحہ ہے تمدنی کسلائی ہے

ویل ڈیورٹ کے مطابق

تمہذیب چار چیزوں کا

مجموعہ ہے

- ① سیاسی تنظیم
- ② ہتھیاروں کی صورت حال
- ③ اخلاقیات کا سونا
- ④ فن اور فن تعمیر پر توجہ

اسلام کے تمہذیب و ثقافت کی وضاحت

اسلام کی تمہذیب

و ثقافت ابھی ثقافت ہے دنیا میں

جہاں میں تمدن ان کے حصہ ویاں انہوں

نے گہرے نقوش چھوڑے ہیں

اسلامی ثقافت

اسلامی ثقافت دنیا میں

موجود ثقافتوں سے نمایاں ثقافت

ہے دنیا میں موجود مختلف خطوں

اور تمہذیبوں سے متعلق ہے

اسلامی ثقافت کے مادی اہمیت

اسلامی ثقافت

کئی ایسے طاری اجزاء ہیں جو نمایاں
ہیں۔

مسجدہ حگم بے جہاں بہ مسلمان
نماز ادا کرتے ہیں اور پانچ وقت اٹھے بیوتے
ہیں۔

خان کعبہ وہ مقام ہے جہاں پھر
مسلمان ہر سال حج کو جاتے ہیں۔
محمد انور وہ پل ہے جو حضرت آدم
ؑ جنت سے اسنے سناٹا لائے تھے
آب زم زم وہ پانی ہے جو حضرت
اسما عیسیٰ کے پاؤں نئی ٹھوکر سے بہ نکلا تھا
قرآن مجید ہماری مقدس کتاب
ہے جو یہ مسلمان کے گھر موجود ہوتی ہے
ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان
سے ہاتھ ہلا کر گلے لگ کر ملنا بھی ثقافت
ہے۔

بہ سب وہ طاری اجزاء ہیں
جو مسلمان کو دنیا میں موجود
دوسرے لوگوں سے ممتاز کرتے ہیں
اور ہمیں الگ محسوس کراتے ہیں
اور بہ سب ہماری پہچان ہیں دنیا میں
مسلمان جہاں بھی بیوگا ان اجزاء سے
پہچانا جائے گا۔

اسلام کے غیر عادی اجزاء

یہ اسے اجزاء ہیں

حس کا تعلق عادی سے نہیں ہے بلکہ
روح اور احساسات سے ہے ان میں
عبادات اور رسومات شامل ہیں
نماز مسلمانوں کی اہم عبادت ہے
حس کا تعلق روح سے

حج ادا کرنا ایک اہم فریضہ ہے
یہ سال (انہوں) مسلمان حج کو جاتے
ہیں

روزہ رکھنا ایک عبادت ہے یہ مسلمان
یہ سال ہیں 30 روزے فریضہ ہیں
سال دو عیدیں ہیں جس کو
مسلمان یہ سال مناتے ہیں ایک
رمضان کے موقع پر عید منائی جاتی
ہے اور دوسری عید ~~بقرہ~~ بقرہ عید (عید الفچی)
یہ موقع کے موقع پر ادا کی جاتی ہے
آزیت پر ایمان رکھنا بھی

یہ ادا ہے ایمان کا حصہ ہے

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا
بھی کفر ہے اسلام کا سیاسی نظام اور معاشی نظام جو تعلق ہے
صرف کو آخری نہیں نہ ماننا انسان
کو دلدہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے

انسان کی شخصیت اور معاشرے پر اثرات

معاشرے پر اسلامی ثقافت کے اثرات

اسلامی معاشرہ

اسلامی ثقافت کا معاشرے پر گہرا اثر ہے

کیونکہ نماز کو دیکھ کر لوگوں میں اطاعت

اصیر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

دو روزہ دیکھ کر کئی غریب کی بھوک

کا اندازہ ہوتا ہے

ذکوایا سے کئی غریب ضرورت مند کی

ضرورت پوری ہوتی ہے اور اس کو کئی

کے سامنے یا تم کھیلانا نہیں دیتا ہے کیونکہ

ذکوایا اللہ کی طرف سے ہے جس سے بندہ اللہ کو

دے کر اعمال ناک کرتا ہے

نتیجہ ایسی عبادت ہے جس سے

مسلمانوں میں جبروت عذاب پیدا ہوتا ہے

جو جب سب ایک ساتھ تکیہ پڑھتے ہیں

عید بھی معاشرے میں اہم کردار

ادا کرتی ہے جسے یوں سمجھ لیں

جس طرح معاشرے میں لوگ صلہ مناتے ہیں

عید بھی اس طرح اللہ کی طرف سے مسلمانوں

کے لیے لکھی ہے جس کو منا کر مسلمان

خوشی مناتے ہیں

انفرادی طور پر اثرات

جہاں اجتماعی طور پر اسلامی
تعمیرات کے اثرات ہیں وہاں ~~انفرادی~~
وہاں انفرادی طور پر بھی اس کے نئی اثرات ہیں
صلوات جب صدقہ ہیں اما ان کے پھیلے کوڑا ہوتا
ہے تب اس میں اطاعت الہیہ کا جذبہ
بیدار ہوتا ہے

جب وہ روزہ رکھتا ہے تو اس کو کسی
غریب کی نچھوک کا احساس ہوتا ہے
حج کے درمیان ~~ہو~~ وہ اپنے آپ کو اللہ
کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہے
عبید کے موقع پر وہ خوشی مناتا
ہے اور دنیا جہان کے دکھ بھول جاتا
ہے

زکوٰۃ ادا کر کے وہ حال کو مانگ کرتا ہے
اس طرح اس میں حلال ٹھانے کا
جذبہ بیدار ہوتا ہے

سوال نمبر 3

اسلام کے بنیادی عقائد اور ماخذ بیان
 کریں ان کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی
 زندگی پر اثرات بیان کریں

انسان کے تمام افعال و اعمال
 اور افعال حرکتات اس کے خیالات
 ہیں یہی اس کو بناتے ہیں اور
 نکاڑتے ہیں یہ تمام خیالات اس
 کے حود و نختہ اصولی خیالات رہتی ہوتے
 ہیں ان ہی اصولی خیالات کو عقائد
 کہتے ہیں

عقائد عقیدہ کی صحیح سے جو عقیدہ سے
 نکلا ہے جس کے کوئی عقیدہ گمراہ
 باز نہ ہنا کے ہیں

عقائد عباد سے ذہن پر خلوص
 کرتے ہیں

قرآن میں عقیدہ کے یہ لفظ
 ایمان استعمال ہوا ہے

اسلام کے بنیادی عقائد میں حسن
 سے ایمان لانا ضروری سمجھا جاتا ہے
 اگر ان سے ایمان نہ لایا جائے تو
 بندہ ایمان نہیں پاتا ہے

اسلام کے بنیادی عقائد پچھریں

- ① توحید
- ② رسالت پر ایمان
- ③ آخرت پر ایمان
- ④ فرشتوں پر ایمان
- ⑤ الہیاتی کتابوں پر ایمان

عقیدہ توحید

⑫

توحید کے مفوی معنی ایک ہوتا
 لیتا ہوتا ایک ہی ہوتا ہے
 اللہ کو ایک ماننا اس کی ذات و صفات
 اور افعال میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانا
 توحید کہلاتا ہے
 "وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں
 ہے"

انسانی زندگی پر اثرات
 عقیدہ توحید کو اگر کوئی انسان میدان
 صحیح معنوں میں اتنا ہے تو اس کی
 زندگی میں انقلاب آجاتا ہے غلی طور
 پر انسانی زندگی کی تعمیر ہوتی ہے

اجتماعی اثرات

عقیدہ توحید کے نئی اجتماعی اثرات
 ہیں اگر کوئی ایک شخص توحید پر ایمان
 رکھتا ہے تو دنیا دیکھی نئی لوگ شامل ہوجاتے ہیں

2

رسالت پر ایمان

ایمان کا جوہر

صغور کو آفری نہیں ماننا

بھاری کلمہ کا دو حصہ ہے صغور سے صغور کو
ماننا ہے

اس کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا

3

فرشتوں پر ایمان

فرشتوں پر ایمان لانا

بھی بھاری کلمہ ہے ایمان کا حصہ ہے اس کے

بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا

4

آخرت پر ایمان

آخرت پر یقین رکھنا بھی

بھاری کلمہ ہے ایمان کا حصہ ہے اس کے

بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا

5

الہامی کتب پر ایمان

و کتابیں انبیاء پر نازل ہوئی

ہیں ان پر ایمان لانا بھی بھی ضروری ہے ان کے

بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا